COMMUNIST PARTY OF PAKISTAN

# آئین



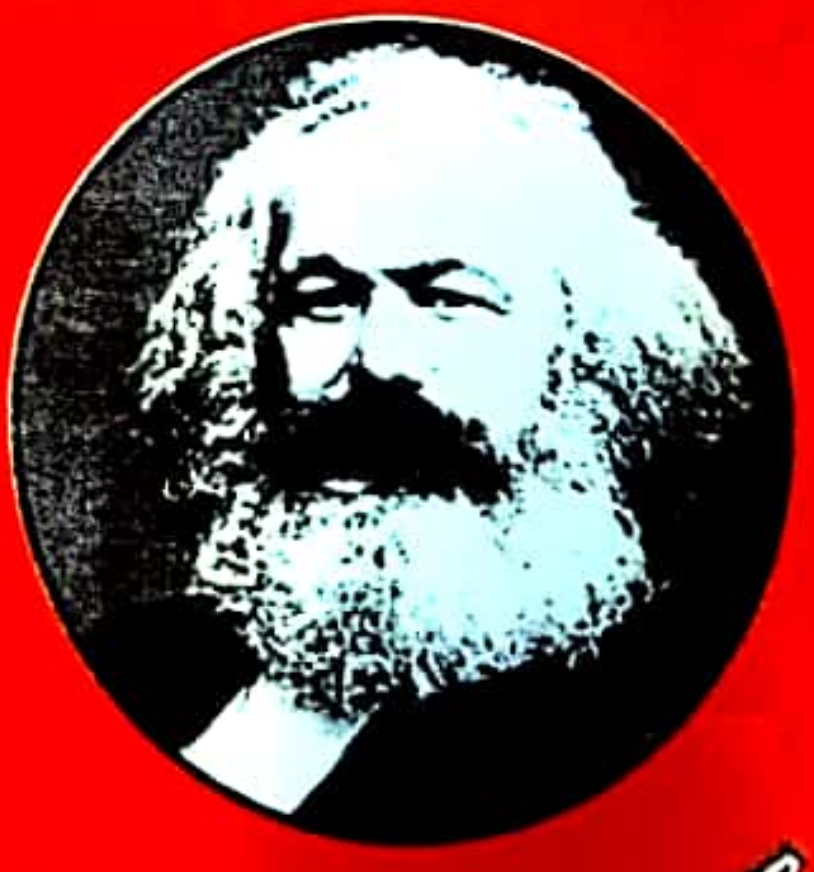

# کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان

Scanned with CamScanner

# پیش لفظ

کسی بھی پارٹی کا آئین اس کی نظریاتی بنیادوں کے طابع ہوتا ہے۔ پارٹی کی نظریاتی بنیاد مارکس ازم لینن ازم ہے۔ اس وجہ سے یہ آئین پارٹی کے لیننی معیاروں کے مطابق تشکیل کیا گیا ہے۔ کوئی بھی فرد کتنا بھی بڑا مارکسسٹ ہو، کتنا بھی تیز طرار کیوں نہ ہو لیکن بغیر پارٹی کے وہ سماج کیلئے فائدہ مند نہیں ہو سکتا۔ یہ تنظیم ہی ہے جو بکھری ہوئی سوچوں اور بکھرے ہوئے افراد کو ایک لڑی میں پرو کر اسے ایک طاقت کی شکل دیتی ہے۔ جن عظیم آدرشوں کے حصول کیلئے فرد کام کرتا ہے ان کو یہ سوچنا چاہئے کہ ریاست پر قابض طبقات اور ان کے تشکیل دیئے ہوئے انتظامی ادارے منظم و مربوط ہوتے ہیں ان سے مقابلہ کرنے یا ان کو تبدیل کرنے کیلئے بھی اتنے منظم و مربوط تنظیمی ڈھانچے کی ضرورت ہے۔ پارٹی تنظیم میں شامل ہونے کے بعد ہر فرد کو اپنی انفرادی آزادی ختم کرنا از حد ضروری ہے۔ یہ انفرادی آزادی نہ صرف تنظیم اور سماج کیلئے نقصان دہ ہے بلکہ زہر مانند بھی۔ فرد کی آزادی تمام استحصالی سماجوں کی بنیاد ہے۔ پارٹی کے تمام دوستوں کو پارٹی آئین کا گہرائی سے مطالعہ کرنا چاہئے اور اس کو اپنی ذات و تنظیم پر لاگو کرنے کو یقینی بنانا چاہئے۔ جو افراد آئین کے ان ضابطوں کی پاسداری نہیں کرتے وہ تنظیم کو برباد کر دیتے ہیں۔ اس آئین کا اطلاق سب سے پہلے مرکزی کمیٹی پھر بتدریج نچلے تنظیمی اداروں تک یکساں لاگو ہوگا۔

**مولا بخش**

سیکریٹری جنرل

کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان

Scanned with CamScanner

(2)

# آئین

## دفعہ نمبر 1: پارٹی کا نام

پارٹی کا نام کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان ہوگا۔

## دفعہ نمبر 2: نظریاتی اساس

پارٹی کی نظریاتی اساس مارکس ازم، لینن ازم ہوگی۔

## دفعہ نمبر 3: مقصد

پارٹی کا مقصد عوامی جمہوری انقلاب برپا کرنا ہے تاکہ ملک میں سوشلزم کیلئے سازگار حالات پیدا ہوسکیں۔

## دفعہ نمبر 4: راہِ عمل

(a) پارٹی اپنے پروگرام پر عمل کرنے کیلئے خصوصاً مزدور طبقہ و کسان اور عموماً استحصال کے شکار سماج کے دیگر حصوں اور افراد کو اپنے ساتھ شامل کر کے جدوجہد کرے گی۔

(b) سیاسی اور سماجی اداروں کو عوام کے جمہوری کنٹرول کے تحت لانے اور شہری آزادیوں بنیادی انسانی حقوق کو مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کیلئے جدوجہد کرے گی۔

(c) صنعتی مزدوروں، کھیت مزدوروں، مزارعین، باری اور دوسرے محنت کشوں کو ان کی طبقاتی تنظیموں میں منظم کر کے ان کے حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد کرے گی۔ معاشی جدوجہد کو بتدریج سیاسی اور طبقاتی جدوجہد میں ڈھالتے ہوئے موجودہ اقتصادی اور سیاسی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کیلئے تیار کرے گی۔

(d) ملک بھر کی بائیں بازو کی قوتوں اور ترقی پسند پارٹیوں کو قومی مقاصد کے حصول

Scanned with CamScanner

3

کیلئے ایک وسیع تر عوامی جمہوری اتحاد میں جوڑنا۔

## دفعہ نمبر 5: پارٹی کا جھنڈا

پارٹی کا جھنڈا سرخ رنگ کا ہوگا۔ اس کی لمبائی چوڑائی سے دگنی ہوگی۔ جھنڈے کے ڈنڈے کی سمت اوپر کونے پر سفید رنگ میں ہتھوڑا اور درانتی کا نشان ہوگا۔

## دفعہ نمبر 6: پارٹی رکنیت

(a) پاکستان کا ہر وہ شہری جس کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہو اور درج ذیل معیار پر پورا اترتا ہو پارٹی رکنیت کا مجاز ہوگا۔

(i) پارٹی کی نظریاتی اساس پر یقین رکھتا ہو۔

(ii) پارٹی کے کسی محاذ پر کام کر رہا ہو۔

(iii) پارٹی آئین اور فیصلوں پر عمل درآمد کرنے کیلئے تیار ہو۔

(iv) پارٹی فنڈ باقاعدہ ادا کرنے کیلئے تیار ہو۔

(b) پارٹی رکنیت آئین میں دیئے گئے رکنیت فارم کے مطابق دی جائیگی۔

(c) رکنیت کیلئے ہر شخص کو امیدوار رکن کی حیثیت سے ایک آزمائشی مرحلے سے گذرنا ہوگا، مزدور طبقے اور کسان کیلئے یہ معیاد چھ ماہ ہوگی۔ جب کہ دوسرے طبقات سے آنے والے امیدواروں کیلئے یہ معیاد ایک سال ہوگی اس معیاد کو کم یا زیادہ کرنے کا اختیار متعلقہ سیل / ادارے کو ہوگا، لیکن اس کی منظوری بالائی ادارے سے لینا ضروری ہوگی۔ امیدوار کی درخواست برائے رکنیت اگر متعلقہ سیل / ادارہ رد کر دے تو امیدوار اعلیٰ ادارے سے اپیل کرنے کا حق رکھتا ہے۔ اعلیٰ ادارہ اس اپیل کا فیصلہ زیادہ سے زیادہ دو ماہ میں کرے گا۔

(d) مرکزی کمیٹی کو یہ صوابدیدی اختیار حاصل ہوگا کہ خصوصی حالات میں وہ کسی فرد کو بالواسطہ پارٹی رکنیت دے دے۔

Scanned with CamScanner

(e) درخواست کنندہ کو ایک پارٹی ممبر رکنیت کیلئے تجویز کرنے گا اور ایک اس کی تائید کرے گا۔ متعلقہ ادارہ جانچ پڑتال کر کے اس کو ممبر بنانے کا فیصلہ کرے گا۔

(f) سکونت تبدیل ہونے پر متعلقہ ممبر کو اپنے سابقہ پارٹی ادارہ سے ٹرانسفر سرٹیفکیٹ لینا ہوگا۔

## رکنیت فیس

(a) ہر ممبر پارٹی میں داخلہ کے وقت 20 روپیہ ممبر شپ فیس دیگا۔ تمام رکنیت فیس مرکزی پارٹی کو دیجائیگی۔ ممبر شپ فارم بھی مرکزی سیکریٹریٹ کو بھیجنے ہوں گے۔

(b) پارٹی لیوی پارٹی کے ہر ممبر کی آمدنی کے حساب سے وصول کی جائے گی۔ پارٹی کا ہر رکن اپنی ماہانہ اوسط آمدنی میں سے ایک دن کی آمدنی پارٹی کو بطور لیوی ادا کرے گا۔ کاشتکار یا کسان رکن کی صورت میں سال بھر کی پارٹی لیوی دو قسطوں میں وصول کی جاسکتی ہے۔ لیوی کی تقسیم مندرجہ ذیل تناسب سے ہوگی۔ پارٹی سیل اپنا پورا فنڈ ضلع پارٹی کو دے گا، ضلع کمیٹی آدھا حصہ صوبائی کمیٹی کو دے گی۔ صوبائی کمیٹی اس فنڈ میں سے ایک تہائی مرکزی کمیٹی کو ادا کرے گی۔ دو اداروں کا ممبر ہونے کی صورت میں فنڈ اعلیٰ ادارے کو دینا ہوگا۔

## دفعہ نمبر 7: پارٹی ممبروں کے فرائض

(a) اپنی متعلقہ پارٹی تنظیم کے کام میں باقاعدگی سے شرکت کرنا اور وفاداری سے پارٹی پالیسی، پارٹی فیصلوں اور ہدایات پر عمل کرنا۔

(b) سائینسی سوشلزم کا مطالعہ کرنا اور اپنی شعوری سطح بلند کرنے کی کوشش کرنا۔

(c) پارٹی مطبوعات اور خبر ناموں کو پڑھنا اور انہیں عوام میں پھیلانا۔

(d) پارٹی دستور اور نظم وضبط کی پابندی کرنا، بین الاقوامی پرولتاریت کے جذبہ سے

Scanned with CamScanner

کام کرنا اور سوشلزم کے عظیم آدرش پر کاربند رہنا۔

(e) مزدور طبقہ، عوام اور پارٹی مفادات کو ذاتی مفادات سے بالاتر رکھنا۔

(f) جذبہ اور لگن کے ساتھ عوام کی خدمت کرنا، عوام کے ساتھ اپنے رابطوں کو مسلسل مضبوط کرنا۔ عوام سے سیکھنا، عوام کی آرا اور مطالبات پارٹی تک پہنچانا۔ پارٹی کی ہدایات کے مطابق کسی عوامی تنظیم میں کام کرنا۔

(g) ایک دوسرے کے ساتھ کامریڈشپ والے تعلقات استوار کرنا۔ آپس میں دوستی بنانا اور بھائی چارہ کے ماحول کو فروغ دینا۔

(h) ذاتی اور اجتماعی کام کی بہتری کیلئے ایک دوسرے کی مدد کرنے کے جذبہ سے تنقید اور خود تنقید کے اصول پر عمل کرنا۔

(i) فرسودگی کو رد کرنا، تازگی کو جذب کرتے رہنا تاکہ پارٹی درست سمت میں گامزن رہے۔

(j) پارٹی کے اندر سرگرم نظریاتی جدوجہد چلانا تاکہ پارٹی کی زندگی، جوش و جذبہ اور توانائی سے معمور رہے۔

(k) پارٹی کی طرف صدق دل، دیانتداری اور سچائی کا رویہ اپنانا، پارٹی کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچانا۔

(l) پارٹی کے اتحاد و استحکام کی حفاظت کرنا۔ محنت کش طبقہ کے دشمنوں سے ہوشیار رہنا۔

(m) محنت کش طبقہ اور پارٹی آدرش کا دفاع کرنا۔

(n) پارٹی تنظیم کی ذمہ داری ہوگی کہ پارٹی ممبروں کے درج بالا فرائض کی انجام دہی کو یقینی بنائیں اور اس کام میں ان کی ہر ممکن طریقہ سے مدد کرے۔

دفعہ نمبر 8: پارٹی ممبروں کے حقوق

(a) پارٹی تنظیموں اور پارٹی کمیٹیوں کو منتخب کرنا اور ان میں منتخب ہونے کا حق رکھنا۔

Scanned with CamScanner

(b) پارٹی پالیسی اور پارٹی کے فیصلوں کی تشکیل کیلئے بحث میں حصہ لینا۔

(c) اپنے کام کے بارے میں پارٹی کو مشورہ دینا۔

(d) پارٹی میٹنگوں میں پارٹی کمیٹیوں اور پارٹی عہدیداروں پر مثبت تنقید کرنا۔

(e) اگر کوئی نظم وضبط کا معاملہ پیش ہو تو پارٹی شاخ میں ذاتی طور پر سنے جانے کا حق رکھنا۔

(f) جب اختلاف سیاسی نوعیت کا ہو تو اپنی رائے اعلیٰ ترکمیٹیوں کو پیش کرنے کا حق رکھنا۔ ان سب معاملات میں متعلقہ ممبر، پارٹی فیصلوں پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہوگا اور اختلاف رائے کو ساتھیوں میں باہمی مشورے اور عمل کی کسوٹی پر حل کیا جائے گا۔

(g) کوئی بیان، اپیل یا شکایت اعلیٰ ترکمیٹیوں بشمول سیکریٹری جنرل کو بھیجنے کا حق رکھنا۔

(h) پارٹی تنظیموں اور پارٹی عہدیداروں کا فرض ہوگا کہ ان حقوق پر عمل درآمد کی ضمانت دیں۔

دفعہ نمبر 9: جمہوری مرکزیت کے اصول

پارٹی کے ڈھانچے کی بنیاد اور پارٹی کی اندرونی زندگی کا رہنما اصول جمہوری مرکزیت ہے۔ جمہوری مرکزیت کا مطلب اندرونِ پارٹی جمہوریت کی بنیاد پر مرکزی قیادت اور مرکزی قیادت کی زیرنگرانی جمہوریت ہے۔ پارٹی تنظیم کے معاملہ میں جمہوری مرکزیت کے رہنما اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

(a) پارٹی کے ہر سطح کے رہنما ادارے جمہوری طریقہ سے خفیہ رائے دہی کے ذریعہ منتخب کئے جائیں گے۔

(b) اقلیت اکثریت کے فیصلوں پر عمل کرے گی۔ نچلی سطح کی پارٹی تنظیمیں بالا تر سطح کی پارٹی تنظیموں کے فیصلے اور احکامات پر عمل کریں گی۔ فرد تنظیم کے تابع ہوگا اور اپنی مرضی کو اجتماعی مرضی کے تابع کرے گا۔

Scanned with CamScanner

(c) تمام پارٹی تنظیمیں اپنی سے اعلیٰ تر تنظیموں کو وقتاً فوقتاً اپنی کارگزاری کی رپورٹ روانہ کریں گی۔

(d) تمام پارٹی کمیٹیاں بالخصوص اعلیٰ تر رہنما کمیٹیاں، نچلی تنظیموں اور پارٹی ممبروں کی آراء اور تنقید کو ہمہ وقت نظر میں رکھیں گی۔

(e) تمام پارٹی کمیٹیاں اجتماعی فیصلوں اور آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے ذمہ داری کے ساتھ کام کریں گی۔

(f) تمام بین الاقوامی مسائل، کل پاکستان اہمیت کے معاملات ایک سے زائد صوبہ سے تعلق رکھنے والے معاملات اور تمام ایسے معاملات جن کے بارے میں کل پاکستان سطح پر مشترکہ اور یکساں فیصلوں کی ضرورت ہو مرکزی تنظیم میں طے کئے جائیں گے۔ کسی خاص علاقہ کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت اعلیٰ تر تنظیمیں متعلقہ علاقائی تنظیم سے مشورہ کریں گی۔

(g) تمام ایسے کل پاکستان مسائل جن پر پارٹی کا نکتۂ نظر پہلی مرتبہ پیش کیا جانا ہو، مرکزی تنظیم بیان جاری کرنے کی مجاز ہوگی، نچلی تنظیمیں ایسے معاملات میں اپنی رائے مرکزی کمیٹی کو غور کیلئے بھیج سکتیں ہیں اور بھیجنی چاہیئں۔

(h) پارٹی ممبروں اور عوامی تنظیموں کے تجربوں سے فائدہ اُٹھانے کیلئے ضروری ہے کہ تمام پارٹی شاخوں میں پارٹی کے کام اور پالیسی سے متعلق تمام مسائل پر کھلی بحث ہو۔

(i) کسی پارٹی کمیٹی میں کوئی سنجیدہ اختلاف رائے پیدا ہونے کی صورت میں اتفاق رائے حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر معاملہ عوامی تحریک یا پارٹی کے حوالہ سے فوری نوعیت کا نہ ہو تو فیصلہ کرنے میں تاخیر کرنی چاہیئے تاکہ مزید بحث و مباحثے کے ذریعہ اتفاق رائے پیدا کیا جاسکے۔

(j) ہر سطح پر افسر شاہی ذہنیت کے خلاف مسلسل جدوجہد کرنی چاہیئے۔

Scanned with CamScanner

(k) پارٹی کے اندر گٹھ بندی یا کسی قسم کے دھڑے بنانے کی قطعاً اجازت نہیں ہوگی۔

## دفعہ نمبر 10: پارٹی ادارے

(a) پارٹی کا اعلیٰ ترین ادارہ کانگریس اور اس کی منتخب کردہ مرکزی کمیٹی ہوگی۔ صوبہ کا اعلیٰ ترین ادارہ صوبائی کانفرنس اور اس کی منتخب کردہ صوبائی کمیٹی ہوگی۔ پارٹی کانگریس مرکزی کمیٹی اور صوبائی کانفرنس صوبائی کمیٹی طلب کرے گی۔

(b) خصوصی حالات میں کل پارٹی کانفرنس بلائی جاسکتی ہے جو کہ خصوصی حالات کے مدنظر پارٹی کا اعلیٰ ترین ادارہ ہوگا۔ جس کو کانگریس کے اختیارات بھی حاصل ہوں گے۔

## دفعہ نمبر 11: کل پارٹی کانفرنس

(a) کل پارٹی کانفرنس گذشتہ کانگریس کے مندوبین کی کم از کم ایک تہائی تعداد کے مطالبے پر بھی بلائی جاسکتی ہے۔

(b) گذشتہ کانگریس کے 50 فیصد مندوبین مرکزی کمیٹی سے ہنگامی کانگریس کے انعقاد کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔

## دفعہ نمبر 12: کانگریس

(a) پارٹی کی کانگریس چار سال میں ایک بار بلائی جائے گی۔ خصوصی حالات میں مقررہ وقت سے پہلے بھی منعقد یا ملتوی کی جاسکتی ہے۔

(b) پارٹی کانگریس کے انعقاد اور ایجنڈہ کا اعلان مقررہ تاریخ سے کم از کم چھ ہفتہ پہلے ہونا چاہئے۔

(c) کانگریس اسی صورت میں قانونی سمجھی جائے گی جب پارٹی کے کل ممبران کی 51 فیصد نمائندگی موجود ہو۔

Scanned with CamScanner

(d) کانگریس میں مندوبین کی تعداد کا تعین مرکزی کمیٹی کرے گی۔

(e) مرکزی کمیٹی کے ممبر کانگریس میں بطور مندوب شرکت کرنے کے مجاز ہونگے

(f) کانگریس اپنی کاروائی چلانے کیلئے ایک پریزیڈیم تشکیل دے گی۔

(g) مرکزی کمیٹی کانگریس کیلئے ایجنڈہ تجویز کرے گی جس پر کانگریس سے منظوری کے بعد عمل درآمد ہوگا۔

(h) کانگریس کیلئے منتخب کئے گئے مندوبین کی آئینی حیثیت اگلی کانگریس کے مندوبین کے انتخاب تک برقرار رہے گی۔

(i) دیگر امور کے علاوہ کانگریس مندرجہ زیل امور طے کرے گی۔

(i) مرکزی کمیٹی سیاسی اور تنظیمی رپورٹ سنے گی اور بحث کے بعد اس میں ضروری ردوبدل کر کے اس کی منظوری دے گی۔

(ii) مجوزہ پارٹی پروگرام اور پارٹی دستور کی منظوری دیگی۔

(iii) موجودہ صورتحال کے بارے میں پارٹی لائن کا تعین کرے گی۔

(iv) مرکزی کمیٹی کا انتخاب کرے گی۔ یہ انتخاب اس طریقہ سے ہوگا کہ مرکزی کمیٹی کانگریس کے سامنے ایک فہرست تجویز کرے گی۔

(v) مرکزی کمیٹی کا ممبر منتخب ہونے کیلئے کم از کم پارٹی میں ممبر شپ کی معیاد چار سال ہونا ضروری ہے لیکن اس چار سال میں ان کے خلاف کوئی بھی تادیبی کاروائی عمل میں نہ آنا لازمی شرط ہوگی۔

(vi) مرکزی کنٹرول کمیشن کا چناؤ کرے گی۔

## دفعہ نمبر 13: مرکزی کمیٹی

(a) جب کانگریس کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو مرکزی کمیٹی سب اختیارات کی مالک ہوگی.

Scanned with CamScanner

(b) مرکزی کمیٹی کم از کم ہر تین ماہ بعد اپنا اجلاس منعقد کرے گی، پہلے اجلاس میں وہ اپنے پارٹی سیکریٹری جنرل و ڈپٹی سیکریٹری جنرل کا چناؤ کرے گی۔

(c) مرکزی کمیٹی مختلف محاذوں کے سیکریٹری، مرکزی سیکریٹریٹ اور پولٹ بیورو منتخب کریگی۔

(d) پارٹی پروگرام کو آگے بڑھانے کیلئے منصوبہ بندی کرے گی۔

(e) ملکی اور بین الاقوامی صورتحال کی روشنی میں پارٹی پالیسی کا تعین کرے گی۔

(f) عہدے داروں کے کام کی نگرانی کرے گی۔

(g) اخراجات اور پارٹی کارکردگی کی رپورٹ کی منظوری دے گی۔

(h) سیکریٹری جنرل و ڈپٹی سیکریٹری جنرل کو عہدے سے تبدیل کرنے کی مجاز ہوگی۔

(i) مرکزی کمیٹی بوقت ضرورت اپنے کسی ممبر کو مرکزی کمیٹی سے نکال سکتی ہے اور کسی کو بوقت ضرورت مرکزی کمیٹی میں لے سکتی ہے۔

(j) مرکزی کمیٹی کے اجلاس سال میں چار بار ہونے ضروری ہیں۔ خصوصی حالات میں ان میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔

(k) مرکزی کمیٹی صوبوں کیلئے انچارج مقرر کرے گی۔

(l) انچارج کی مشاورت کے بغیر صوبے کی کوئی میٹنگ قانونی نہیں ہوگی۔

(m) انچارج کی غیر موجودگی میں مرکزی کمیٹی فوری طور پر متبادل انچارج مقرر کریگی

(n) انچارج کسی سنگین کوتاہی کی وجہ سے صوبائی کمیٹی کو تحلیل بھی کرسکتا ہے۔

## دفعہ نمبر 14: مرکزی توسیعی اجلاس

(a) ملکی اور عالمی نزاعی مسائل پر مرکزی کمیٹی مرکزی توسیعی اجلاس بلائے گی جس میں کثرتِ رائے سے فیصلے کئے جائیں گے۔

(b) توسیعی اجلاس مرکزی کمیٹی اور تمام صوبائی کمیٹیوں کے اراکین پر مشتمل ہوگا

Scanned with CamScanner

(c) مرکزی توسیعی اجلاس مستقل ادارہ نہیں ہوگا بلکہ مرکزی کمیٹی اپنی مدد کیلئے اس کی میٹنگ بلا سکتی ہے۔

(d) تین صوبائی کمیٹیاں، مرکزی توسیعی اجلاس کا مطالبہ کریں تو مرکزی کمیٹی اجلاس بلانے کی پابند ہوگی۔

## دفعہ نمبر 15: سیکریٹری جنرل کے اختیارات

(a) مرکزی کمیٹی کے دو اجلاسوں کے درمیان مرکزی کمیٹی کے تمام اختیارات سیکریٹری جنرل کو حاصل ہوں گے۔

(b) سیکریٹری جنرل پارٹی کے تمام کام کی انتظامی رہنمائی ونگرانی کرے گا۔

(c) سیکریٹری جنرل مرکزی کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کرے گا۔

(d) سیکریٹری جنرل دورے کر کے پارٹی کمیٹیوں اور کارکنوں کو متحرک رکھے گا۔ پارٹی دفتر کو کنٹرول کرے گا۔ پارٹی یونٹوں سے خط و کتابت کرے گا۔ سرکلر بھیجے گا۔ کارکردگی کی رپورٹ حاصل کرے گا۔ پارٹی کے مالی معاملات کی نگرانی کرے گا۔ پارٹی اجلاسوں میں منظور کی گئی قراردادوں اور فیصلوں کو اخبارات اور نچلے اداروں کو جاری کرے گا۔ پارٹی کے کام کو آگے بڑھانے کیلئے تجاویز مرتب کر کے پارٹی اجلاسوں میں پیش کرے گا۔ دورے کر کے اور پریس کے ذریعے عوامی مسائل پر عوام کو متحرک کرے گا اور ان کو پارٹی کے قریب لائے گا۔

(e) سیکریٹری جنرل پارٹی کے کسی ممبر کی کسی کوتاہی کے سبب اس کی تین مہینے تک ممبر شپ معطل کر سکتا ہے۔ کسی سنگین کوتاہی کی وجہ سے ممبر کو خارج بھی کر سکتا ہے۔ جس کی توثیق مرکزی کمیٹی سے کروانا ضروری ہے۔

(f) مرکزی کمیٹی اور پارٹی کی کسی بھی کمیٹی یا ادارے کا اجلاس بلا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

## دفعہ نمبر 16: ڈپٹی سیکریٹری جنرل کے اختیارات

(a) سیکریٹری جنرل کی علالت یا ملک میں غیر حاضری کی صورت میں سیکریٹری جنرل کے تمام اختیارات ڈپٹی سیکریٹری جنرل کو حاصل ہوں گے۔

(b) سیکریٹری جنرل کی مشاورت سے ان کے کاموں میں مددگار رہوگا۔

## دفعہ نمبر 17: صوبوں کی پارٹی تنظیمیں

(a) صوبائی پارٹی تنظیمیں ہر دو سال بعد اپنی کانفرنس منعقد کریں گی۔ بوقت ضرورت یہ معیاد کم یا زیادہ کرنے کا فیصلہ صوبائی کمیٹی کرے گی جس کی توثیق مرکزی کمیٹی سے کرانا ضروری ہوگا۔

(b) گذشتہ صوبائی کمیٹی کے ارکان صوبائی کانفرنس کے مندوب ہوں گے۔

(c) کانفرنس صوبائی کمیٹی کی رپورٹ اور کارکردگی پر بحث کر کے اسے منظور کرے گی اور مستقبل کے کام کی منصوبہ بندی کرے گی۔

(d) اپنی صوبائی کمیٹی منتخب کرے گی۔

(e) کانگریس کیلئے مندوبین کا انتخاب کرے گی۔

(f) صوبائی کمیٹی کا ممبر بننے کیلئے پارٹی ممبرشپ کا عرصہ کم از کم 2 سال ہوگا۔ اس عرصہ میں کسی بھی تادیبی کاروائی کا مرتکب نہ ہونا لازمی شرط ہے۔

## دفعہ نمبر 18: صوبائی کمیٹی

(a) صوبائی کمیٹی اپنے ممبران میں سے صوبائی سیکریٹری منتخب کرے گی۔۔

(b) صوبائی کمیٹی کانگریس کی بنائی گئی لائن پر مرکزی کمیٹی کی رہنمائی میں کام کریگی۔

(c) صوبائی کمیٹی اپنی کمیٹی کے رکن کے خلاف اگر کوئی فیصلہ کرے گی تو مرکزی کمیٹی

Scanned with CamScanner

سے توثیق کرانا لازمی ہوگا۔

(d) صوبائی سیکریٹری اپنے صوبے میں ان سب کاموں کے بھی نگران ہوں گے جو صوبائی کمیٹی ان کے ذمہ لگائی گی۔

(e) صوبائی سیکریٹری مالی معاملات کے بھی نگران ہوں گے۔

(f) صوبائی کمیٹی تمام اضلاع کیلئے انچارج مقرر کرے گی۔ انچارج کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو مرکزی انچارج کو صوبہ کیلئے حاصل ہیں۔

## دفعہ نمبر 19: ضلعی پارٹی تنظیمیں

(a) ضلعی کمیٹی ہر ۲ سال بعد ضلعی کانفرنس منعقد کریگی۔ خصوصی حالات میں مقررہ وقت سے قبل منعقد یا ملتوی کی جاسکتی ہے جس کی توثیق صوبائی کمیٹی سے کروانا ہوگی۔

(b) کانفرنس ضلعی کمیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لے گی، اخراجات کا جائزہ لے گی۔

(c) ضلعی کمیٹی کا چناؤ کرے گی۔ ضلعی کمیٹی کا ممبر منتخب ہونے کیلئے ممبرشپ کی معیاد کم از کم ایک سال ہوگی۔ دفعہ نمبر 18 کی شق نمبر f کی طرح شرط لاگو ہوگی۔

(d) صوبائی کانفرنس کیلئے مندوبین کا چناؤ کرے گی۔

## دفعہ نمبر 20: ضلع کمیٹی

(a) ضلعی کمیٹی اپنے ممبران میں سے ایک سیکریٹری منتخب کرے گی۔

(b) ضلعی سیکریٹری مالی معاملات اور دیگر تنظیمی و سیاسی معاملات کا ذمہ دار ہوگا

(c) ضلعی کمیٹی اپنے ضلع میں سیل بنائے گی اور ان کی رہنمائی کرے گی۔

(d) سیل کے انچارج مقرر کرے گی۔

(e) ضلع میں سیاسی کام کو منظم کرے گی۔

Scanned with CamScanner

## دفعہ نمبر 21: بنیادی یونٹ

پارٹی کا بنیادی یونٹ سیل ہوگا جس کے ممبران کی تعداد سات سے زیادہ نہیں ہوگی۔ عام طور پر کارخانوں، دکانوں، صنعتی اداروں و دیہات، محلوں، دفاتر کے علاوہ دیگر جگہوں پر پارٹی سیل قائم کیے جائیں گے۔ سیل کا کام درج ذیل ہوگا۔

(a) پارٹی ممبرشپ دینا۔

(b) کارکنوں کی نظریاتی، سیاسی، سماجی، اخلاقی و تنظیمی تعلیم و تربیت کرنا۔

(c) کارکنوں کی نظریاتی، سیاسی، سماجی و معاشی کاموں میں رہنمائی کرنا۔

(d) پارٹی کو عوام میں سیاسی پلیٹ فارم کے طور پر متعارف کروانا۔

(e) بالاتر کمیٹی کی ہدایات پر عمل کرنا۔

(f) پارٹی کے سیاسی اور تنظیمی فیصلوں کیلئے اپنی فیکٹری یا علاقے کی حمایت حاصل کرنا۔

(g) پارٹی کے ہمدردوں اور دوسرے جرأتمند عناصر کو پارٹی کے کام میں شریک کرنا، انہیں پارٹی کا ممبر بنانا۔

(h) ضلع کمیٹی کے روزمرہ کے تنظیمی اور انقلابی کاموں میں اس کی مدد کرنا۔

## دفعہ نمبر 22: منتخب پبلک اداروں میں شامل پارٹی ممبران

(a) اسمبلیوں میں منتخب پارٹی کے ممبر ایک پارٹی گروپ تشکیل دیں گے جو متعلقہ پارٹی کمیٹی کے تحت کام کرے گا اور پارٹی لائن و ہدایت پر سختی سے عمل کرے گا۔

(b) ان ممبروں کو ملنے والی تنخواہ اور الاؤنس پارٹی کی ملکیت سمجھی جائے گی۔ پارٹی ان کیلئے الاؤنس مقرر کرے گی۔

(c) ضلع کونسل یا بلدیاتی اداروں میں منتخب ہونے والے اراکین کیلئے صوبائی پارٹیاں

Scanned with CamScanner

پالیسی مرتب کریں گی۔

## دفعہ نمبر 23: رپورٹس

پارٹی میں رپورٹ دیتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے گا۔

(a) رپورٹ کس علاقہ پر محیط ہے۔

(b) تاریخیں جن کے درمیانی عرصہ پر محیط ہیں۔

(c) پارٹی ممبروں کی تعداد میں کمی بیشی۔

(d) مالی حالت۔

(e) پارٹی کی تنظیمی حالت، عہدوں میں تبدیلی، ممبروں کے خلاف تادیبی کاروائی اگر کوئی واقع ہوئی ہو۔

(f) عوامی عمل کے مظاہرے، ہڑتالیں، جلسے جلوس، امن و امان کی حالت، لاک آؤٹ، لاٹھی چارج اور آنسو گیس وغیرہ کا استعمال۔

(g) عوام الناس کی رہنمائی، خود تنقیدی جائزہ، عوامی عمل، پارٹی مطبوعات، اشتہار، پمفلٹ، اخباری بیان وغیرہ۔

(h) عام سیاسی ماحول، بین الاقوامی حالات کا مقامی سیاست پر اثر، دوست اور دشمن پارٹیوں کی کارکردگی، متحدہ محاذ کے مسائل، آئندہ ہونے والے واقعات کے بارے میں قیاس اور اندازے وغیرہ۔

(i) پارٹی کی اعلیٰ تنظیموں کی کارکردگی کا جائزہ وتنقید، پارٹی پالیسیوں کے بارے میں رائے۔

## دفعہ نمبر 24: نظم وضبط کی خلاف ورزی

(a) پارٹی کی نظریاتی اساس کے خلاف کام کرنا۔

(b) پارٹی آئین کی خلاف ورزی کرنا۔

Scanned with CamScanner

(c) پارٹی اداروں کے فیصلوں کو تسلیم کرنے سے انکار اور گٹھ بندی کرنا۔

(d) پارٹی فنڈ تین ماہ تک ادا نہ کرنا۔

(e) پارٹی اداروں، پارٹی قیادت، پارٹی کامریڈز کے خلاف بے بنیاد الزام لگانا، منفی پروپیگنڈہ کرنا۔

(f) پارٹی اداروں کا بائیکاٹ کرنا۔

(g) کانگریس کی منظور شدہ سیاسی لائن وحکمت عملی کے خلاف تحریری یا عملی کام کرنا

## دفعہ نمبر 25: تادیبی کاروائی

(a) کسی بھی پارٹی ممبر کے خلاف مندرجہ بالا الزامات کے نتیجہ میں ممبر شپ ختم کرنے سے پہلے چارج شیٹ دیجائے گی۔

(b) متعلقہ ممبر کو 15 دن کے اندر چارج شیٹ کا جواب دینا ہوگا۔ چارج شیٹ کی جواب طلبی کے دوران اس کی ممبر شپ معطل رکھنے کا اختیار متعلقہ ادارے کو حاصل ہوگا۔

(c) الزامات ثابت ہونے کی صورت میں متعلقہ ادارہ مخصوص وقت کیلئے ممبر شپ معطل کرسکتا ہے یا بنیادی ممبر شپ ختم کرسکتا ہے۔

(d) پارٹی ممبر کا بنیادی ادارہ وہ ہوگا جہاں ممبر اپنا فنڈ ادا کرتا ہے۔

## دفعہ نمبر 26: متفرق

(a) منشیات کے عادی، جواری، عادی جھوٹے، بھتہ خور، بددیانت اور جنسی بے راہ روی یا دیگر اخلاقی برائیوں کے حامل افراد کی کمیونسٹ پارٹی میں کوئی گنجائش نہیں ہوگی ان میں سے کسی بھی برائی کے ثابت ہونے پر اس فرد کو فوراً پارٹی سے خارج کیا جائے گا۔

(c) حکومتی مخبر کو پارٹی میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔

(d) کسی بھی دوسری پارٹی کا ممبر تب تک کمیونسٹ پارٹی کا ممبر نہیں ہوسکتا جب تک وہ اس پارٹی سے اعلانیہ لاتعلقی کا اعلان نہیں کرتا۔ دوہری ممبر شپ کی اجازت نہیں ہوگی۔

Scanned with CamScanner

جاری کردہ: سینٹرل سیکریٹریٹ

D-168 نسیم نگر فیز III، قاسم آباد حیدرآباد

E-mail: cppak2003@yahoo.com

www.cppak.org

Ph #: 022-2654531

Fax: 92-22-2654531

Mob #: 0333-2714014

0331-3165423

0334-3248199

Rs. 20

Scanned with CamScanner